روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۷۶/۴۱ | اتوار ۲۹ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ، ۱۱ ظہور ۱۳۷۰ ہش، ۱۱ اگست ۱۹۹۱ء | نمبر ۱۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نَو بچّوں کی تربیت کا انداز

"واقفینِ نَو پیش کرنے والے ــــ اپنے واقفینِ نَو بچّوں کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ عام بچّوں سے مختلف دکھائی دیں۔ بہت ہی حسین اور دلکش انداز میں ان کو پالا پوسا جائے اور پروان چڑھایا جائے۔ لیکن دُعا کے نتیجہ میں یہ توفیق مل سکتی ہے۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرّابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"نفس کی تین حالتیں ہیں یا یہ کہو کہ نفس تین رنگ بدلتا ہے۔ بچپن کی حالت میں نفس زکیہ ہوتا ہے یعنی بالکل سادہ ہوتا ہے۔ اس عمر کے طے کرنے کے بعد پھر نفس پر تین حالتیں آتی ہیں۔ سب سے اوّل جو حالت ہوتی ہے اس کا نام نفسِ امّارہ ہے۔ اس حالت میں انسان کی تمام طبعی قوتیں جوش زن ہوتی ہیں اور اس کی ایسی مثال ہوتی ہے جیسے دریا کا سیلاب آجاوے اس وقت قریب ہے کہ غرق ہوجاوے۔ یہ جوشِ نفس ہر قسم کی بے اعتدالیوں کی طرف لے جاتا ہے۔ لیکن پھر اس پر ایک حالت اور بھی آجاتی ہے جس کا نام نفسِ لوّامہ ہے اس کا نام لوّامہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ وہ بدی پر ملامت کرتا ہے اور یہ حالت نفس کی روا نہیں رکھی کہ انسان ہر قسم کی بے اعتدالیوں اور جوشوں کا شکار ہوتا چلا جاوے جیساکہ نفسِ امّارہ کی صورت میں تھا بلکہ نفسِ لوّامہ اسے بدیوں پر ملامت کرتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ نفسِ لوّامہ کی حالت میں انسان بالکل گناہ سے پاک اور بری نہیں ہوتا مگر اس میں بھی کوئی کلام نہیں کہ اس حالت میں انسان کی شیطان اور گناہ کے ساتھ ایک جنگ ہوتی رہتی ہے۔ کبھی شیطان غالب آجاتا ہے اور کبھی وہ غالب آجاتا ہے۔ مگر نفسِ لوّامہ والا خدا تعالیٰ کے رحم کا مستحق ہوتا ہے۔ اس لئے کہ وہ بدیوں کے خلاف اپنے نفس سے جنگ کرتا رہتا ہے اور آخر اسی کشمکش اور جنگ وجدل میں اللہ تعالیٰ اس پر رحم کر دیتا ہے اور اسے وہ نفس کی حالت عطا ہوتی ہے جس کا نام مطمئنّہ ہے۔ یعنی اس حالت میں انسان شیطان اور نفس کی لڑائی میں فتح پاکر انسانیت اور نیکی کے قلعہ کے اندر آکر داخل ہوجاتا ہے اور اس قلعہ کو فتح کرکے مطمئن ہوجاتا ہے اس وقت یہ خدا پر راضی ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ اس پر راضی ہوتا ہے کیونکہ یہ پورے طور پر اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت میں فنا اور محو ہوجاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مقادیر کے ساتھ اس کو پوری صلح اور رضا حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا .... اے نفس آرام یافتہ جو خدا سے آرام پاگیا ہے اپنے خدا کی طرف واپس چلا آ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ پس میرے بندوں میں مل جا اور میرے بہشت کے اندر آجا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۰، ۱۹۱)

ربوہ: ۹ اگست۔ آج یہاں بیت الاقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی آپ نے خطبہ میں جماعت احمدیہ کی چار امتیازی خصوصیات بڑے مؤثر رنگ میں بیان کیں۔

انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی یہ خصوصیات ایسی ہیں جو تمام دنیا میں کسی بھی جگہ کسی بھی قوم یا جماعت کو حاصل نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی ان خصوصیات کا داعی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ سب سے پہلی خصوصیت یہ ہے کہ ہر احمدی کو اپنے امام سے والہانہ محبت وعقیدت ہے اور اس کے نتیجے میں وہ اپنے امام کے ایک ایک اشارے پر دل وجان سے عمل کرتے ہیں۔ دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اپنے امام سے زندہ تعلق کے نتیجے میں جماعت احمدیہ ایک نہایت مؤثر تنظیم کی شکل میں دنیا بھر میں قائم ہے۔ اس اعتبار سے یہ جماعت دنیا میں سب سے بڑی اکثریت ہے۔ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر احمدی ایک خاص پروگرام کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ کام اللہ کا نام بلند کرنا ہے۔ اس کے تحت ہر احمدی قربانی دے رہا ہے۔ اور چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ ہر احمدی چاہے وہ

باقی صٓ پر

اعلانِ نکاح

○ عزیزہ امۃ الودود نگہت بنت مکرم میاں عبدالحئی صاحب سابق مربی انڈونیشیا کا نکاح عزیزم محمود حیات ابن مکرم مسعود حیات صاحب آف لندن کے ساتھ ایک لاکھ روپے حق مہر پر ازراہ شفقت حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے تیسرے روز مورخہ ۲۸ جولائی کو پڑھا۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ۔

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۱ ظہور ۱۳۷۰ ہش　　۱۱ اگست ۱۹۹۱ء

دُنیا بھر کی لذّات سے زیادہ لذیذ

جماعت احمدیہ کے قیام کے ۱۰۲ سال گذر جانے کے بعد آج بھی جب ہم اپنی تاریخ نگاہ ڈالتے ہیں تو ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باوجود ہم پر ہونے والے اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے حد فضلوں اور احسانوں کو دیکھ کر ہماری گردنیں مولا کریم و رحیم کے حضور اظہار تشکر میں جھک جاتی ہیں اپنی قائم کردہ جماعت کا ہر قدم اس غفور اور ستار خدا نے پہلے سے آگے اور آگے رکھا ہے۔ ہر آنے والا دن ہماری نئی ترقیوں اور نئی کامیابیوں کی نوید لے کر آیا ہے۔ ہر چڑھنے والا سورج ہمارے لئے نئی خوشخبریاں لے کر طلوع ہوتا ہے۔

چند سال قبل دسمبر کا مہینہ اور اب چند سال سے جولائی کا مہینہ ہمارے لئے مسرتوں کا اور خوشیوں کا منادی بن کر آتا ہے اس ماہ میں پیارے آقا ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زبانِ مبارک سے ہم عالمی جماعت احمدیہ کی خدا تعالےٰ کے فضلوں اور اس کی برکتوں سے معمور ترقی کی نئی چھلانگیں مشاہدہ کرتے ہیں۔ اپنی آنکھوں سے دیکھتے اور اپنے کانوں سے سنتے ہیں۔ خدا کی حمد میں ہماری زبانیں تر ہو جاتی ہیں اور اسکے شکریہ کے اظہار میں ہماری آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔ اس غفور اور ستار خدا نے ہمیں کتنا کچھ دیا ہے۔ ہماری کوتاہیوں کو کس کس طرح ڈھانپا ہے اور ہماری معمولی کوششوں کو کیسی شاندار کامیابیوں کے پھل لگائے ہیں۔

اس پُرلطف بیان کو سننا اور اس زبردست نظارے کو آنکھ سے اور ویڈیو کی آنکھ سے دیکھنا، ہمارے ایمانوں میں بیشمار اور بے حساب اضافے کا موجب بنتا ہے۔ اپنے مولا کے افضال و انعامات کا یہ اعلان دنیا بھر کی لذّات سے زیادہ لذیذ اور دنیا بھر کے نشوں سے زیادہ نشہ آور ہے۔ قلب و روح میں سکون اور اطمینان کی کیسی کیسی تازہ لہریں دوڑتی ہیں۔ روح مست اور سرشار ہو جاتی ہے۔ دل چاہتا ہے یہی کہ ؎

دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کہ رات دن
بیٹھے رہیں تصوّرِ جاناں کئے ہوئے

اس روحانی غسل سے روحوں میں بالیدگی پیدا ہوتی ہے۔ ایک نیا عزم جوان ہوتا ہے۔ کچھ کر گذرنے کی نئی امنگ بیدار ہوتی ہے۔ دنیا بھر کے ابتلاؤں سے پنجہ آزمائی کا حوصلہ ایک بار پھر نئے سرے سے بیدار ہو جاتا ہے۔

مبارک ہیں وہ جنہوں نے اپنی آنکھوں سے یہ نظارے دیکھے اور اپنے کانوں سے سُن کر حلاوت کے گھونٹ پیئے۔ سوہنا رب ہر احمدی کے نصیب ایسے کرے۔

تم نہ یاد آؤ کہ میں چین سے جی لوں کچھ دن
بچ رہی ہے جو ذرا سی وہی پی لوں کچھ دن

عمر بھر چاک کیا شوق سے دامانِ حیات
اب یہ حسرت ہے فرصت ہو تو سی لوں کچھ دن

——— ابوالاقبال

○

خواب کو کیا دیکھتا ہے خواب کی تعبیر دیکھ
خود بخود دیوار پر بنتی ہوئی تصویر دیکھ

ظلمتِ شب سے نہ گھبرا یہ ہے توثیقِ سحر
تُو اُجالوں میں اندھیری رات کی تحریر دیکھ

تُو کسی کے جُرم سے وابستہ کر دے میرا نام
پھر پسِ دیوار تُو کیفیّتِ تعزیر دیکھ

میری رُسوائی سے تُو اتنا پریشاں کیوں ہُوا
بڑھ رہی ہے دم بدم اس سے مری توقیر دیکھ

دست بستہ کیوں کھڑے ہیں لوگ تیرے سامنے
ان کے چہروں سے نمایاں ہے تری تقدیر دیکھ

تُو مری رفتار پر قدغن لگا سکتا نہیں
دیکھ سکتا ہے تو اپنے پاؤں کی زنجیر دیکھ

غیر کی تخریب سے کچھ بھی سنور سکتا نہیں
غیر کی تعمیر میں تعمیر کی تدبیر دیکھ

جو کہی تھی ہولے ہولے رات کے پچھلے پہر
ہو رہی ہے کس طرح اُس بات کی تشہیر دیکھ

ہنستے بستے گھر اُجڑتے جا رہے ہیں روز و شب
گھاس کے تنکے بنے جلتے ہیں اب شمشیر دیکھ

تُو مری تقدیر سے کیوں ہو رہا ہے پنجہ کش
میری خامی دیکھنا ہے تو مری تدبیر دیکھ

کس کے ہاتھوں آگئی انساں کی شہ رگ نسیمؔ
کون اِن حالات سے، کتنا ہُوا دلگیر دیکھ

نسیم سیفی

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے)

تلقینِ عمل

حضرت فضل عمر اللہ تعالےٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے ۱۲ اپریل ۱۹۲۰ء کو سیالکوٹ میں مستورات کے سامنے پنجابی زبان میں جو تقریر فرمائی تھی اس کے چند ایک اقتباسات اردو میں پیش خدمت ہیں۔

حضور نے فرمایا۔

سب سے اعلیٰ تعلق انسان سے خدا تعالےٰ کا ہے۔ ماں باپ کا بہت بڑا تعلق ہوتا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کے تعلق کے مقابلے میں وہ بھی ہیچ ہے۔ ایک ماں کا بچہ سے یہی تعلق ہوتا ہے کہ اسے نو ماہ تک اپنے پیٹ میں رکھتی ہے اور جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی خبر گیری کرتی ہے لیکن اللہ تعالےٰ کا تعلق اس سے بہت زیادہ ہے۔ خدا تعالےٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے ماں نے پیدا نہیں کیا۔ پھر ماں جن چیزوں کے ذریعے بچوں کی پرورش کرتی ہے وہ خدا تعالےٰ ہی کی پیدا کی ہوتی ہیں۔ ماں کی پیدا کردہ نہیں ہوتیں۔ کہتے ہیں ماں نے بچہ کو دودھ پلایا ہوتا ہے اس لئے اسکا بڑا حق ہوتا ہے۔ مگر میں پوچھتا ہوں ماں کہاں سے دودھ پلاتی ہے۔ کیا وہ خدا تعالےٰ کا پیدا کردہ نہیں ہوتا۔ پس اگر ماں نے بچے کو دودھ پلایا ہے تو خدا تعالےٰ نے دودھ بنایا ہے۔ پھر ماں بچے کو کھانا کھلاتی ہے مگر ماں کا تو اتنا ہی کام تھا کھانا پکا کر کھلا دیتی۔ جب اسکا بچہ پر اتنا بڑا احسان ہے تو خدا تعالےٰ جس نے کھانا بنایا اس کا کس قدر احسان ہوگا۔ پھر بچہ جوان ہو کر ماں باپ کی خدمت کرتا اور ان کو کھلاتا پلاتا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کو اس قسم کی کوئی احتیاج نہیں ہوتی۔ پھر ماں باپ کا تعلق مرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔ مگر خدا تعالےٰ کا تعلق مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ پس ماں باپ کا تو بچہ سے ایسا تعلق ہوتا ہے۔ جیسے راہ چلتے مسافر کا اس درخت سے ہوتا ہے جس کے نیچے وہ تھوڑی دیر آرام کرتا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کا تعلق ایسا ہوتا ہے کہ جو کبھی ختم ہی نہیں ہوتا۔ تو خدا تعالےٰ کا انسان سے بہت بڑا اور عظیم الشان تعلق ہے۔ مگر افسوس کہ لوگ دنیا کے رشتہ داروں کا تو خیال رکھتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ عام طور پر عورتیں جھوٹ بول لیتی ہیں کہ ان کے مرد خوش ہو جائیں۔ اور یہ خیال نہیں کرتیں کہ اللہ تعالےٰ کا ان سے جو تعلق ہے اس کو اس طرح کس قدر نقصان پہنچ جائے گا۔ اسی طرح دنیا کی محبت میں اس قدر منہمک ہو جاتی ہیں کہ جب بچہ پیدا ہو جائے تو بچہ کی محبت کی وجہ سے نماز میں سست ہو جاتی ہیں اور اکثر تو نماز چھوڑ ہی دیتی ہیں۔ روزہ کی کوئی پرواہ نہیں کرتیں حالانکہ انہیں خیال کرنا چاہیئے کہ بچہ کی حفاظت اور پرورش تو ہم کرتی ہیں لیکن خدا وہ ہے جو ہماری حفاظت اور پرورش کرتا ہے۔ پھر کئی قسم کی رسمیں اور بدعتیں ہیں جن کے کرنے کے لئے عورتیں مردوں کو مجبور کرتی ہیں اور کہتی ہیں اگر اس طرح نہ کیا گیا تو باپ دادا کی ناک کٹ جائے گی۔ گویا وہ باپ دادا کی رسموں کو چھوڑنا تو پسند نہیں کرتیں کہتی ہیں کہ اگر ہم نے رسمیں نہ کیں تو محلہ والے نام رکھیں گے۔ لیکن اگر خدا تعالےٰ ان کا نام رکھے تو اس کی انہیں پرواہ نہیں ہوتی محلہ والوں کی انہیں بڑی فکر ہوتی ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ انہیں کافر اور فاسق قرار دے دے تو اس کا کچھ خیال نہیں ہوتا۔ کہتی ہیں یہ ورتارا ہے اسے ہم چھوڑ نہیں سکتیں۔ حالانکہ قائم خدا تعالےٰ ہی کا ورتارا رہے گا باقی سب کچھ نہیں رہ جائے گا اور انسان اگلے جہان چلا جائے گا۔ جہان کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ قیامت کا دن ایسا سخت اور خطرناک ہوگا کہ ہر ایک رشتہ دار رشتہ داروں کو چھوڑ کر الگ الگ اپنی فکر میں گرفتار ہوگا۔ پس عورتوں کو چاہیئے کہ اس دن کی فکر کریں سب سے ضروری بات یہ ہے کہ خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا کرو اور اس تعلق کو مضبوط کرو جو قیامت میں تمہارے کام آئے گا۔ دنیا کے تعلق اور دنیا کی باتیں کچھ حقیقت نہیں رکھتیں دیکھو جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آئے اور آکر کہا کہ خدا ایک ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں ہے اس وقت انکے سامنے رشتہ دار بتوں کے آگے سجدے کرتے اور ان کو خدا تعالےٰ کا شریک سمجھتے تھے۔ اکثر عورتوں کو معلوم ہوگا کہ مجاوروں کا گذارہ لوگوں کی منتوں پر ہی ہوتا ہے۔ مکہ والے بتوں کے مجاور تھے۔ انہوں نے کعبہ میں بت رکھے ہوئے تھے جن پر لوگ دور دور سے آکر نذریں چڑھاتے تھے۔ جنہیں وہ آپس میں بانٹ لیتے تھے۔ یا لوگ بتوں کی پرستش کے لئے وہاں جمع ہوتے اور وہ تجارت کے ذریعے اس سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس لئے بتوں کو چھوڑ دینے سے وہ سمجھتے تھے کہ ہم بھوکے مر جائیں گے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سارے رشتہ دار ایسے ہی تھے۔ جن کا گذارہ بتوں پر تھا۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوئے تو آپ نے کسی رشتہ دار کی پرواہ نہ کی اور بڑے زور کے ساتھ کہہ دیا کہ صرف خدا ہی ایک معبود ہے۔ باقی سب معبود جھوٹے ہیں۔ یہ بات آپ کے رشتہ داروں کو بہت بری لگی۔ اور انہوں نے تکلیفیں دینا شروع کر دیں۔ ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک پہاڑ پر چڑھ گئے اور لوگوں کو بلایا جب لوگ آگئے تو کیا تم جانتے ہو میں جھوٹ بولنے والا نہیں انہوں نے کہا ہم جانتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک بڑا لشکر موجود ہے جو مکہ کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ تو تم مان لو گے انہوں نے کہا کہ ہاں ہم مان لیں گے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کا عذاب تم پر آنے والا ہے تم اس سے بچ جاؤ۔ اور شرک کر کے خدا تعالےٰ کے عذاب کے مستوجب نہ بنو۔ یہ بات سن کر وہ گالیاں دیتے ہوئے چلے گئے۔ اور کہنے لگے یہ تو سودائی ہو گیا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی اور پہلے کی طرح ان کو شرک سے روکتے رہے اس پر لوگ جمع ہو کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور جا کر کہا کہ اپنے بھتیجے کو سمجھاؤ یہ ہمارے بتوں کی مذمت کرتا ہے۔ باز آجائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا نے لوگوں سے کہہ دیا کہ جو بات وہ سچے دل اور پورے یقین کے ساتھ کہتا ہے۔ اسے وہ کس طرح چھوڑ سکتا ہے۔ آخر بڑے بڑے لوگ۔ جمع ہوئے اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ کچھ لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں اور جا کر کہیں کہ جو کچھ تم کہو گے ہم مان لیں گے۔ لیکن تم بتوں کے خلاف کہنا چھوڑ دو۔ چنانچہ لوگ گئے اور جا کر کہا کہ ہم قوم کی طرف سے آئے ہیں اور تم بہت اچھے آدمی ہو۔ ہم نہیں سمجھتے کہ تم قوم کو تباہ ہونے دو گے۔ ہم تمہارے پاس ایک پیغام لائے ہیں اس کو قبول کرو۔ تاکہ تفرقہ نہ پڑے اور ہماری قوم تباہ نہ ہو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سناؤ کیا پیغام لائے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر تمہیں مال کی ضرورت ہے تو ہم مال جمع کر کے دے دیں۔ اور اگر تم کسی اعلیٰ گھرانے میں رشتہ کرنا چاہتے ہو تو امیر سے امیر گھرانے کی اچھی سے اچھی عورت سے رشتہ کرا دیتے ہیں۔ اور اگر یہ چاہتے ہو کہ لوگ تمہاری باتیں مانیں تو ہم لکھ دیتے ہیں کہ جس طرح تم کہو گے اسی طرح ہم کریں گے اگر تم بادشاہ بننا چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا بادشاہ تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر تم یہ نہ کہو کہ ایک ہی خدا ہے اور کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کا جواب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا دیا۔ یہ کہ اگر تم سورج کو میرے دائیں اور چاند کو میرے بائیں بھی لا کر رکھ دو تو پھر بھی میں تمہاری یہ بات نہ مانوں گا۔

مگر عورتیں کہتی ہیں کہ اگر ہم نے فلاں رسم نہ کی تو محلہ والے کیا کہیں گے۔ اب تو رسمیں کم ہوتی جاتی ہیں تاہم ہندوؤں کی رسمیں جو مسلمانوں میں آگئی ہیں ان کے متعلق سوچنا چاہیئے کہ ان کا کیا فائدہ ہے۔ عقلمند انسان وہی کام کرتا ہے جس میں کوئی فائدہ ہو مگر آج کل بیاہ شادیوں میں جو رسمیں کی جاتی ہیں ان کا کیا فائدہ ہوتا ہے۔ کچھ بھی نہیں صرف اس لئے کی جاتی ہیں کہ

باقی ص ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ____ نون سین

کامیابی اور عورت

کہتے ہیں کہ ہر کامیاب آدمی کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے یعنی اسکی بیوی اس کے ساتھ ایسا تعاون کرتی ہے کہ وہ اپنے کام میں مگن ہو کر کامیابی ہی کامیابی حاصل کرتا چلا جاتا ہے۔ ویسے بھی وہ عورت کے ذہن سے سوچتی ہوئی اسے دھیما پن کی طرف لے آتی ہے اور یہ بھی کامیابی کی ایک علامت ہے کیا اسکے بالمقابل یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ہر ناکام آدمی کے پیچھے بھی ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔ جو اسکو غلط راستے پر لگا دیتی ہے۔ غلط مشورے دیتی ہے یا خود اس سے بھی آگے بڑھ کر اسطرح کام کرنا چاہتی ہے کہ اسکی کامیابی کے مواقع کم سے کم تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اگر اسے کلیہ کے طور پر نہ بھی مانا جائے۔ تو یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ بہت سے ناکام لوگوں کے پیچھے کسی نہ کسی عورت کا ہاتھ ضرور تھا۔

یونان کی کنزرویٹو گورنمنٹ کو اب اس لئے زیر بحث لایا جا رہا ہے کہ وزیر اعظم کانسٹنٹائن مرسو ٹاکیس کی بیوی زبان دراز ہے اور وہاں کے باشندے وزیر اعظم سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اسے کنٹرول کریں تاکہ ان کی وزارت عظمیٰ پر کوئی برا اثر نہ پڑے۔ گویا کہ ان کی بیوی کا ان پر سایہ ان کی ناکامی کا باعث بن سکتا ہے۔ گذشتہ دنوں جب وزیر اعظم اپنی اہلیہ اور خاندان کے دوسرے افراد کو ساتھ لے کر بعض وزراء کے ہمراہ سوویت یونین کا دورہ کر رہے تھے تو وہاں ان کی اہلیہ نے تجارت انرجی ٹیکنالوجی کے وزیر پر غصے کا اظہار کیا انہوں نے سب کے سامنے اس سے کہا کہ اگر تم تاجروں کے متعلق زیادہ احتیاط سے بات نہیں کرو گے تو وہ تمہیں پھانسی پر لٹکا دیں گے۔ میرے الفاظ کو یاد رکھو اور آئندہ بلا واسطہ مجھ سے بات کرو جب یہ الفاظ وزیر موصوف نے سنے تو انہوں نے فوری طور پر اپنا استعفےٰ پیش کر دیا۔ اسی طرح کیبنٹ کے ایک رکن کو وزیر اعظم کی اہلیہ نے کہا کہ تم بڑے بیوقوف ہو لیکن اس رکن نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ ان کے اس ریمارکس پر کوئی ایکشن نہیں لے گا۔ ایسی باتیں وزیر اعظم کو بدنام کرنے کا باعث بن رہی ہیں اور اس کا آغاز یوں ہوا کہ وزیر اعظم نے اپنی بیٹی ڈورا باکویانس (DORA BAKOYANNIS.) کو ایک نہایت اہم عہدے پر یعنی وزیر اعظم کی انڈر سیکرٹری متعین کر دیا جس سے لوگوں میں اشتعال پیدا ہوا۔ اگرچہ وزیر اعظم نہایت سخت رویے کے ساتھ جمہوریت کو فروغ دے رہے ہیں۔ اگر اپنی فیملی کے متعلق ان کا یہی رویہ رہا اور ان کی بیوی ترش روئی سے باز نہ آئی تو یقیناً وہ ایک ایسے شخص ثابت ہوں گے جن کے پیچھے ایک ایسی عورت کا ہاتھ تھا جس نے انہیں ناکام بنا دیا۔

عراقی اسلحہ

یوروپین ایجنسیوں نے بتایا ہے کہ اقوام متحدہ کے مطابق اسکی معائنہ ٹیم نے عراق میں جو کیمیکل اسلحہ معلوم کیا ہے۔ وہ اس سے چار گنا زیادہ ہے۔ جس کا اس سے قبل عراق نے اعتراف کیا تھا اور یہ ایسی خطرناک جگہوں پر رکھا گیا ہے کہ ۷۰ معائنہ کرنے والے افراد چھ ہفتے تک پوری کوشش کرتے رہیں تو اندازہ کر سکیں گے کہ اس اسلحہ کی مقدار کیا ہے پچیس مربع میل جگہ پر جہاں ۷۰ عمارتیں موجود ہیں۔ نہایت اعلیٰ طاقت کا کیمیکل اسلحہ جس میں بم، راکٹس، گرینیڈ اور آرٹلری کے اسلحہ میں موجود ہے۔ یہ بات رالف ایکیاس۔ ROLF EKTUS جو سویڈن کے ایک سفارت کار ہیں اور اقوام متحدہ کے کمیشن کے انچارج ہیں نے بتائی ہے۔ ان کے گروہ کا کام معائنہ کرنا اور عراقی ہتھیاروں کو تباہ کرنا ہے کیونکہ جیسا کہ ان کا کہنا ہے خلیج کی جنگ کے ختم کرنے کی شرائط میں یہ بھی ایک شرط تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگست کے دوران ۷۰ افراد پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم بھیجی جائے گی جو ۶ ہفتوں میں یہ کام مکمل کر سکے گی۔ عراق نے اقوام متحدہ کو بتایا ہے کہ اس کے پاس بارہ ہزار سے کم کیمیاوی ہتھیار ہیں۔ اور ۶۵۰ ٹن کیمیاوی مادہ درکار ہے۔ جو ایسے ہتھیار بنانے کے کام آتا ہے۔ لیکن جون میں اقوام متحدہ کی انسپکشن ٹیم نے جن ہتھیاروں کا پتہ لگایا ان میں ۴۶،۰۰۰ الگ الگ ہتھیار تھے۔ اور ۳،۰۰۰ کیمیکل مادہ کا یونٹ جو عراق کے سمارا میں رکھا گیا تھا اور عراق کی ملٹری ائیرپورٹس کے نزدیک پھیلایا ہوا ہے۔

سائنس کی دنیا ____ عبدالسمیع

جوالا مکھی کیوں پھٹتے ہیں؟

کرۂ ارض کی سطح پر ہونے والی کوئی بھی تبدیلی یا حادثہ اتنا تباہ کن اور خوفناک منظر پیش نہیں کرتا جتنا کہ جوالا مکھی کا پھٹنا۔ اچانک جب یہ پھٹتے ہیں تو قیامت کا منظر ہوتا ہے اور ہزاروں انسانی جانیں اور املاک جو کچھ ان کی زد میں آتا ہے راکھ ہو جاتا ہے۔ جوالا مکھی کیوں پھٹتے ہیں؟ اس سوال کا جواب دینے سے قبل آپ کو اس کی بناوٹ کے بارے میں بتاتے ہیں۔ عام طور پر جوالا مکھی زمین کی سطح پر ایک سوراخ کی مانند ہوتا ہے جس کا تعلق زمین کے قلب سے بہت گہرائی میں ہوتا ہے۔ اس سوراخ کو آتش فشاں کا دہانہ کہتے ہیں، جو کئی سو میٹر تک چوڑا ہو سکتا ہے اور ایک پائپ کی شکل میں زمین کے قلب تک پہنچتا ہے۔ زمین کا مرکزی یا قلبی حصہ نہایت گرم ہوتا ہے اور اونچے درجہ حرارت کا ہونے کے سبب اندر پگھلے ہوئے پتھر گرم گیس اور پانی کی بھاپ وغیرہ رہتی ہے۔ جو کبھی کبھی اچانک اس کے دہانے سے باہر نکلنے لگتی ہے جس کو لاوا کہتے ہیں۔ یہ لاوا دہانے کے چاروں طرف ٹھنڈا ہو کر جمع ہوتا جاتا ہے اور اس طرح ایک اونچا ٹیلا یا کبھی کبھی پہاڑ بن جاتا ہے جس کو جوالا مکھی کہتے ہیں۔ کچھ جوالا مکھی ہر وقت آتش دہاں رہتے ہیں اور ان کے دہانے سے دہکتا ہوا لاوا، پتھر، راکھ، پانی کی بھاپ، سلفر ڈائی آکسائیڈ ہائیڈرو کلورک ایسڈ اور دیگر جلتی ہوئی گیسیں نکلتی رہتی ہیں۔

اسی طرح کی ایک جوالا مکھی ہندوستان کے ضلع کانگڑہ میں بھی ہے اور وہاں ہندوؤں نے مندر بنا رکھا ہے۔ جس کا نام جوالا مکھی مندر ہے۔ ۱۹۰۶ء میں وہاں شدید قسم کا زلزلہ آیا تھا جس نے بہت تباہی مچائی تھی۔ اب بھی وہاں ایک چشمہ گرم پانی کا ابلتا ہوا ہے۔ جس کے پانی سے غسل کرنے والا کئی قسم کے جسمانی امراض سے شفا پاتا ہے کیونکہ اس میں اوپر دیئے گئے کیمیکل شامل ہوتے ہیں جو جلدی امراض کا علاج بن جاتے ہیں اسی طرح کی مثال سسلی کے "ایٹنا" اور "ماؤنٹ اسٹرامبولی" ہے۔ کچھ جوالا مکھی کافی لمبے عرصہ تک خاموش رہنے کے بعد اچانک پھٹتے ہیں اور زبردست نقصان کا باعث ہوتے ہیں جیسے اٹلی کا ماؤنٹ رسو ویس جس نے پامپیٹی اور ہرکولونیم جیسی قدیم تہذیبوں کو نیست و نابود کر دیا لیکن کچھ جوالا مکھی بہت خاموش طبیعت ہوتے ہیں اور ان کے پھٹنے کا اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔ جیسے برما کا پوپا اور ایران کا کوہ سلطان۔

آئیے اب ان کے پھٹنے کے مختلف اسباب پر غور کریں، جیسے کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ زمین کے قلب میں درجہ حرارت بہت زیادہ ہے اور اوپر کا حصہ ٹھنڈا اور سخت پپڑی کی مانند ہے کسی جگہ سطحی تبدیلیوں کے باعث اس میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں اور ان کے ذریعہ پانی اندرونی گرم حصہ تک پہنچ جاتا ہے اور بھاپ میں تبدیل ہو کر انتہائی تیز رفتار اور دباؤ کے ساتھ اوپری سطح کو ایک دھماکے سے پھاڑ کر باہر آنے لگتا ہے اور اس کے ساتھ لاوا اور گرم گیس بھی دہانے سے نکلنے لگتی ہے۔ دوسرے زمین کے اندر کبھی کبھی کیمیاوی تبدیلی کی وجہ سے درجہ حرارت میں اچانک اضافہ ہو جاتا ہے جس کے سبب اندرونی دباؤ بڑھ جاتا ہے اور اندر کا پگھلا ہوا لاوا اوپر کی کمزور سطح کو توڑ کر باہر آنے لگتا ہے۔ تیسری وجہ بارش کا پانی ہے جو کبھی کبھار زمین کی اوپری سطحوں سے ہو کر اندر پگھلے ہوئے لاوے تک پہنچ جاتا ہے۔ اور وہاں دیگر گیسوں کے ساتھ مل کر دھماکہ خیز شکل اختیار کر لیتا ہے۔ چوتھی وجہ زمین کے اندر تابکار ریڈیو ایکٹو عناصر موجود ہیں جن میں جوہری تبدیلی کے باعث زبردست حرارت پیدا ہوتی ہے اس کی وجہ سے گاڑھا پگھلا ہوا لاوا پگھل کر پتلا ہو جاتا ہے اور اس کا اندرونی دباؤ بیحد بڑھ جانے کی وجہ سے وہ زمین کو توڑ کر باہر آ جاتا ہے۔

یوں تو جوالا مکھی تمام کرۂ ارض پر پھیلے ہوئے ہیں مگر ان کی زیادہ تعداد سمندر کے قریب یا جزائر میں پائی جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے

باقی صـ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ ڈاکٹر نمودِ سحر صاحبہ ـــــ ربوہ

وٹامن کی اقسام

وٹامن کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ مثلاً وٹامن اے، وٹامن بی، وٹامن سی، وٹامن ڈی، وٹامن ای اور وٹامن پی وغیرہ۔ سب سے پہلے وٹامن سی دریافت ہوا۔ اس کے بعد وٹامن ڈی اور پھر دوسرے۔ وٹامن پی ابھی چند سال پہلے دریافت ہوا ہے۔

۱۔ وٹامن اے (A)

یہ وٹامن آنکھوں، پھیپھڑوں دانتوں اور پیٹ وغیرہ کی نشوونما میں مدد دیتا ہے جسم کی نشوونما، درستگی اور خون پیدا کرتا ہے۔

اس وٹامن کی کمی سے شب کوری (رات کو اندھیرے میں نظر نہ آنا یا کم نظر آنا)۔ سینہ اور پیٹ کے امراض ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جلدی امراض مثلاً جلد کا خشک ہو جانا یا چھلکے سے آجانا وغیرہ بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ وٹامن مچھلی کے تیل، انڈوں، گھی، مولی، گاجر اور دیگر پتی والی سبزیوں، مکھن اور دودھ میں پایا جاتا ہے۔

۲۔ وٹامن بی (B)

یہ وٹامن، ہمارے جسم کے لئے بہت ضروری ہے اور خوراک میں اس کا شامل ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ وٹامن تمام قسم کے اناجوں دالوں، مٹر کے چھلکوں، سبز ترکاریوں، ٹماٹروں اور انڈوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ وٹامن دل دل کے عمل اور ہاضمے کے عمل میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس وٹامن کی کمی سے پٹھے اور رگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ دل کے افعال میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اعصاب متأثر ہوتے ہیں۔ جھنجھلانے کا مرض اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۔ وٹامن سی (C)

سب سے پہلے یہی وٹامن دریافت ہوا۔ یہ وٹامن رس دار پھلوں مثلاً سنگترہ، مالٹا، موسمی وغیرہ اور سبز ترکاریوں میں پایا جاتا ہے۔

یہ وٹامن مسوڑھوں، دانتوں کی نشوونما اور آنت وخون کو تندرست رکھتا ہے۔ اس کی کمی سے سکروی کی بیماری یعنی مسوڑھوں سے خون آنے لگتا ہے۔ اور وہ دانت کو چھوڑنے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی کمی سے خون کی کمی اور جوڑوں کا درد وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۔ وٹامن ڈی (D)

یہ ہڈیوں کی نشوونما دانتوں اور جلد کے لئے ضروری ہے۔ اس کی کمی سے بچوں کے جسم کی ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور ان کی نشوونما صحیح نہیں ہوتی۔ یہ وٹامن اے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سورج کی کرنوں (خاص طور پر سورج نکلتے وقت ابتدائی چند منٹ کی کرنوں) میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس وٹامن کی کمی سے جلدی امراض وجھریاں بھی پڑ جاتی ہیں۔ اس وٹامن کی زیادتی جسم کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ اس کی زیادتی سے کیلشیم دل اور جسم کے مختلف حصوں میں جم جاتا ہے۔

۵۔ وٹامن ای (E)

یہ وٹامن انسانی نسل کی بقاء میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ یہ وٹامن ماں سے بچے میں منتقل ہوتا ہے۔ یہ وٹامن تازہ دانے دار گندم، چنے ان کے ہرے چھلکوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بادام اور پستہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

۶۔ وٹامن الیف (F)

یہ وٹامن جسم کو تندرست اور جلد کو ملائم رکھتا ہے۔ اس کی وجہ سے عورتوں میں دودھ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ رس والے پھلوں کے چھلکوں اور دودھ میں پایا جاتا ہے۔

۷۔ وٹامن جی (G)

یہ وٹامن بی کی طرح فائدہ مند ہے۔ کمزور پٹھوں اور رگوں وغیرہ کی نشوونما میں مدد دیتا ہے۔

۸۔ وٹامن ایچ (H)

جسم میں چستی اور بالوں وغیرہ کی نشوونما میں مدد بہم پہنچاتا ہے۔ اس کی عدم موجودگی سے پیلا پن، سستی، اعصابی درد اور گنجا پن وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ سبزی اور بعض پودوں کی جڑوں میں پایا جاتا ہے۔

۹۔ وٹامن کے (K)

یہ گاجر، پالک اور ٹماٹر میں پایا جاتا ہے۔ یہ خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔ دانتوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔ یہ جگر کے افعال کو ٹھیک کرتا ہے۔ خون کے انجماد کے لئے بھی ضروری ہے۔

۱۰۔ وٹامن پی (P)

یہ وٹامن ابھی حال ہی میں دریافت ہُوا ہے اس کی وجہ سے خون کی نسیں صحت مند رہتی ہیں۔ یہ ترش پھلوں اور ہری مرچوں میں پایا جاتا ہے۔

غذا کے پکانے میں وٹامن ضائع ہوتے ہیں۔ ملاوٹ کی وجہ سے ضروری اجزاء جسم میں نہیں پہنچتے۔ غذا میں وٹامن کی کمی کو وٹامن کی گولیوں و سیرپ وغیرہ سے پورا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے ڈاکٹر سے مشورہ کر کے وٹامن کی گولیاں اور سیرپ وغیرہ استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جہاں وٹامن جسم کے لئے نہایت ضروری ہیں وہاں ان کی زیادتی باعثِ نقصان بھی ہے۔

(مصباح جولائی ۱۹۸۴ء)

آپ کا خط ملا

مکرم (ڈاکٹر) ملک مدثر احمد صاحب آف بہاولپور لکھتے ہیں۔

امید ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بخیریت ہونگے۔ روزنامہ "الفضل" اللہ تعالیٰ کے جماعت پر جو بے شمار فضل ہیں ان میں ایک ہے۔ جو جماعت کی تربیت اور آپس کے پیار ومحبت کو بڑھانے میں بہت ہی مفید کردار ادا کر رہا ہے۔ جونہی الفضل کا پرچہ ملتا ہے جب تک سارا نہ پڑھ لیا جائے ایک تشنگی باقی رہتی ہے اور پھر اگلے دن کے پرچہ کا انتظار رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ الفضل کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور آپ کو بھی صحت وسلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے اور مقبول خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

خاکسار کے دادا جان حضرت ملک علی حیدر آف دولمیال حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفقاء میں شامل تھے۔ آپ کی زندگی کے چند واقعات لکھ کر بھیج رہا ہوں تاکہ درخواست دعا ہو جائے۔ ازراہ کرم یادِ رفتگان کے سلسلہ میں شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔

مکرم منصور احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ گیمبیا لکھتے ہیں۔

امید ہے آپ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ خیریت سے ہوں گے۔ کبھی ہم پیارے الفضل کے خادم بھی تھے مگر اب صرف قاری۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو چار چاند لگائے رکھے۔ آج کی تازہ ملنے والی اخبار کے ۲۵ جون کے پرچے میں سیدہ فوزیہ شمیم صاحبہ دختر حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا مضمون اپنی بیٹی سعدیہ کی وفات پر رقم کردہ پڑھنے کو ملا بہت قیمتی مضمون ہے اور الفضل میں ہی سجتا ہے۔ مضمون پڑھ کر سارا دن دل پر بہت اثر رہا اور بمشکل آنسو ضبط کر سکا۔ مضمون نگارہ نے نہ صرف اس کے ذریعے اپنے دل کا بوجھ ہلکا کیا ہے بلکہ جماعت کو بھی اپنی اولاد سے محبت کا سلیقہ دیا ہے۔ ماؤں کو بیٹیوں سے، اور آگے ان کی اولادوں سے محبت کا سلیقہ دیا ہے۔ خدا کی رضا پر راضی ہونے کا گر سکھایا ہے۔ جذبات کی کامل ترجمانی کرنے والا اس سے اچھا مضمون کیا ہو سکتا ہے۔ تربیت کے کئی پہلو اس سچے کہانی نما مضمون میں کس قدر خوبصورتی سے سموئے گئے ہیں۔ میں نے ابھی اپنی اہلیہ کو بھی خط لکھا کہ اس شمارہ کا اگر مطالعہ نہ کر سکی ہوں تو ضرور حاصل کر کے اس مضمون کو پڑھیں۔ خدا کرے ہمارے معاشرہ میں بہت سی ماؤں بہنوں باپوں اور بھائیوں کو اس مضمون کو پڑھنے اور اس سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق حاصل ہو۔

الفضل کی طرف سے مجھ پر مضمون لکھنے کا قرض ہے جو میں نے خود فرض کیا تھا پہلا

باقی صد پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید ظہور احمد شاہ

زراعت کی دنیا

زراعتی پیداوار بڑھانے کا طریق

ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے زرعی پیداوار کو بڑھایا جائے۔ خوراک کی ضرورت اتنی بڑھ چکی ہے کہ ہر سال اربوں روپے کی گندم درآمد ہو رہی ہے۔

پیداوار بڑھانے کے دو طریقے ہیں۔ ایک تو یہ کہ موجودہ زیر کاشت اراضی کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔ جس کھیت سے ۳۰ من گندم لی جاتی ہے اس سے ۴۰ من گندم لی جائے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ صرف حکومت کے تہیہ کرنے کی بات ہے دوسری بات یہ ہے کہ جتنی بھی بے آباد زمین پڑی ہے اور پانی نہ ہونے کی وجہ سے زیر کاشت نہیں لائی جا سکتی وہاں ٹیوب ویل لگا کر اسے آباد کیا جائے۔ مقامی مالکوں کو ٹیوب ویل لگا کر اپنی اپنی اراضی آباد کرنے کے لئے کہا جائے۔ اور انہیں ضروری سہولتیں مہیا کی جائیں۔ ایک سروے کے مطابق صرف پنجاب میں اس وقت دس لاکھ ایکڑ کے قریب ایسی زمین بے آباد ہے جو ٹیوب ویل لگنے سے آباد ہو سکتی ہے زیر زمین پانی قابل استعمال ہے۔

پنجاب کا ایک ادارہ (ادارہ استفادہ اراضی) LAND UTILIZATTION AUTHORITY

پچھلے دس سال سے ایسی زمینوں کو آباد کرنے کے لئے مختلف منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ اس ادارے کے منصوبے کے تحت دس سال میں دو ہزار ٹیوب ویل لگ چکے ہیں

دوسرے ملکوں میں زراعت

چین، تائیوان، کوریا وغیرہ میں رواج ہے کہ مونجی کے کھیتوں میں بطخیں چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ بطخیں تمام جڑی بوٹیاں اور کیڑے مکوڑے چٹ کر جاتی ہیں اور مونجی کے پودوں کو نہیں چھیڑتیں۔ ان کی بیٹھوں سے کھیتوں کو کھاد ملتی ہے۔ مونجی کے پودوں کی جڑوں میں جو چونچیں مار کر جب بطخیں کیڑے تلاش کرتی ہیں تو ایک قسم کی ہوائی سی ہو جاتی ہے اور پودے زیادہ آکسیجن جذب کرتے ہیں۔ وہاں کے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ بطخیں پانی کو گدلا کر دیتی ہیں۔ تو گدلا پانی صاف شفاف پانی کے مقابلے میں سورج کی روشنی زیادہ جذب کرتا ہے اور پانی کا ٹمپریچر دو درجے سنٹی گریڈ بڑھ جاتا ہے جس سے پودوں کو فائدہ پہنچتا ہے ان بطخوں کو عام طور پر ویڈرز (WEEDERS) کہا جاتا ہے یعنی جڑی بوٹیاں ختم کرنے والے

جانوروں کی خوراک میں فصلوں کے باقیات کا استعمال

ہمارے یہاں بہت سی زرعی فصلات کے باقیات مثلاً گنے کا چورا۔ چاول کی پرالی۔ مکئی کے تکے اور چھلکے سورج مکھی کے دانے نکلنے کے بعد خالی ہیڈ، کپاس کی چھٹیاں وغیرہ بہت سی فصلوں کے باقیات ایسے جو ضائع ہو جاتے ہیں کہیں پڑے پڑے گل سڑ جاتے ہیں یا بیشتر جلانے کے کام آتے ہیں۔ ان بیکار چیزوں کو جانوروں کی خوراک میں استعمال کرنے کے لئے متعدد لیبارٹریز میں تجربے کئے گئے ہیں۔ ذیل میں پی سی ایس آئی آر کے تجربوں کا خلاصہ دیا جاتا ہے۔ یہ تجربات ڈاکٹر فرخ حسن شاہ (موجودہ ڈائرکٹر جنرل) کی نگرانی میں گذشتہ چند سالوں میں مکمل کئے گئے۔

کم قیمت والی فاضل اشیاء کو کارآمد بنانے کے لئے مختلف طریقوں سے کام لیا جا سکتا ہے مثلاً آج کل بازاروں اور جوس فیکٹریوں کے باہر مالٹے اور کنو کے چھلکے اور پھوک بھاری مقدار میں گل سڑ رہا ہوتا ہے ایک تجربے میں اس پھوک اور چھلکوں کو اچھی طرح دھوپ میں سکھا کر اسے باریک پیس لیا گیا۔ اور اس پوڈر کو مرغیوں کی فیڈ میں شامل کیا گیا تو خوراک کی افادیت بڑھ گئی۔ فیڈ میں چاول کی پالشنگ بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہ پوڈر اس پالشنگ کا بہترین بدل ثابت ہوا ہے۔ مالٹے کنو کے باقیات سے پوڈر میں ۸½ فیصد نمی ۵½ فی صد ایش ۱۱ فی صد پروٹین۔ ۹ فی صد چکنائی پائی گئیں جو مرغیوں کی خوراک میں غذائیت بڑھانے کے کام آ سکتی ہے۔

پی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آر لیبارٹریز کے تجربات سے معلوم ہوا کہ فصلوں کے مختلف باقیات میں حرارے دینے والے جو اجزاء اکٹھے موجود ہوتے ہیں۔ مختلف کیمیائی عمل کرنے سے ان کو توڑا جا سکتا ہے۔ جس سے ان کی ہاضمیت بڑھ جاتی ہے۔ بقایا جات کو امونیا۔ یوریا سوڈا کاسٹک وغیرہ کی مدد سے زود ہضم بنایا جا سکتا ہے۔ گنے کے چورے پر سوڈا کاسٹک کا عمل کرنے سے اس کی ہاضمیت ۲۷ فی صد سے بڑھ کر ۳۷ فی صد ہو گئی۔ جو کہ مویشیوں کی معیاری خوراک کے برابر ہے کاسٹک کا عمل قدرے مہنگا ہے۔ اس کے مقابلہ میں مائع امونیا یا چونے کا پانی بہت سستا رہتا ہے۔ چونے کے پانی کے استعمال سے گنے کے چورے کی ہاضمیت ۲۷ فی صد سے بڑھ کر ۴۲ فی صد ہو جاتی ہے اور امونیا سے ۵۷ فی صد اس طرح ۷ فی صد یوریا کا استعمال بھی بہترین خوراک بنا دیتا ہے (یعنی ۱۰۰ کلو چورے پر ۷ کلو یوریا چھڑکا جائے)

لیبارٹریز میں امونیا یا یوریا سے گنے کے چورے اور پرالی کو زود ہضم بنا کر اسے آٹھ بچھڑوں کو نوے دن تک کھلانے کے تجربے کئے گئے۔ گندم کے بھوسے (توڑی) سے تیار کردہ معیاری خوراک کی بجائے یہ نئی خوراک زیادہ مفید ثابت ہوئی۔ بچھڑوں کا یومیہ وزن ۶۵ گرام کی بجائے ۷۵ گرام بڑھا۔ اور مزید فائدے کی بات یہ تھی کہ اس خوراک پر روایتی ونڈا توڑی کے مقابلے میں کم خرچ آیا۔ اس کا خرچ قریباً ۴۶ فی صد کم ہوتا ہے۔ اور خوراک بھرپور اور غذائیت کے لحاظ سے مکمل ہوتی ہے۔

پاکستان میں گندم۔ چاول۔ گنا۔ چقندر اور مکئی کی فصلوں کے باقیات کی مقدار لاکھوں ٹن ہوتی ہے اور یہ سب ضائع ہو جاتے ہیں۔ کچھ جلانے کے کام آ جاتے ہیں۔ جانوروں کی خوراک میں ان کا استعمال بہت فائدہ مند رہے گا۔

مرغبانی

مرغبانی کو فروغ دینے سے ہماری خوراک میں پروٹین کی کمی دور ہو سکتی ہے۔

پولٹری ڈویلپمنٹ سنٹر پنجاب مری روڈ راولپنڈی نے پولٹری فارم قائم کرنے کے سلسلے میں مکمل انتظامات اور منصوبہ بندی میں ہر امداد مہیا کرتا ہے۔ اس ڈائریکٹوریٹ سے

۱۔ پولٹری فارم مرغیوں کی بیماریوں پر قابو پانے کے لئے اور دوائی حاصل کرنے میں پوری امداد لے سکتے ہیں۔

۲۔ مرغبانی سے متعلق تمام امور میں فنی رہنمائی حاصل ہو سکتی ہے

۳۔ مرغیوں کی فروخت اور سٹوریج

باقی صـ۷ پر

وہ سُندر سُندر بستی ہے۔ وہاں ایک نورانی ہستی ہے
وہ سات سمندر پار سہی۔ ہم سب کے دلوں میں بستی ہے
اُسے دینے کو نذرانے میں دل ہیچ ہے اور جاں سستی ہے
بس ایک نظر اُسے دیکھنے کو، یاں ہر اک آنکھ ترستی ہے

اُس دیس کو جانے والے ٹھہر نذرانۂ اُلفت لیتا جا
میرے آقا کو پہنچا دینا، پیغامِ عقیدت لیتا جا

وہ روشن روشن قریہ ہے جہاں میرے آقا رہتے ہیں
وہاں نور کی بارش ہوتی ہے، انوار کے دھارے بہتے ہیں
وہاں عشقِ خدا کی ہر دل میں اک جوت جگائی جاتی ہے
اور عشقِ محمدؐ میں دن رات وہ سارے رہتے ہیں

اُس دیس کو جانے والے ٹھہر نذرانۂ اُلفت لیتا جا
میرے آقا کو پہنچا دینا، پیغامِ عقیدت لیتا جا

پچھم سے چلی جب پورب کو یہ بادِ صبا پُرنم پُرنم
پھر دل کی حالت غیر ہوئی اور آنکھ ہوئی شبنم شبنم
سینے سے دل ٹکرانے لگا جوں پنجرے میں مرغِ بسمل
اور کرب سے روح بے حال ہوئی اور چھا گیا دل پہ سایۂ غم

اُس دیس کو جانے والے ٹھہر نذرانۂ اُلفت لیتا جا
میرے آقا کو پہنچا دینا، پیغامِ عقیدت لیتا جا

نسیم ناہید ساہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بی۔سی۔سی۔آئی

آڈیٹرز کی ایک فرم جس کا نام پرائس واٹر ہاؤس ہے اور جس کی رپورٹ پر ۲۹ جون کو بی۔سی۔سی۔آئی کو بند کرنے کا فیصلہ بنک آف انگلینڈ کی طرف سے کیا گیا تھا کا کہنا ہے کہ بی۔سی۔سی۔آئی نہایت غلط قسم کے قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا اور اسے بہت زیادہ نقصان بھی ہو رہا تھا۔ ان دونوں باتوں کو فریب کاری سے چھپایا جا رہا تھا ان آڈیٹرز کی رپورٹ کے مطابق جواب شائع کر دی گئی ہے اگرچہ اس میں سے بعض نام اور بعض بیمار کیس حذف کر دیئے گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ بی۔سی۔سی۔آئی کس طرح درجہ بدرجہ فروغ پاتا رہا ہے اور دنیا کا سب سے بڑا اسلامی بنک کہلانے لگا۔ جو مالیات اور سیاست پر خاصا اثر رکھتا تھا۔

آڈیٹرز نے یہ رپورٹ بنک آف انگلینڈ کے اس حکمنامے کی تعمیل میں تیار کی تھی۔ جو مارچ میں انہیں ملا تھا۔ آغاز میں انہیں یہ بتایا گیا تھا کہ ۶۰ کروڑ امریکی ڈالر اس بنک میں اس صورت میں جمع ہیں کہ ان کا کوئی ریکارڈ نہیں رکھا گیا۔ اور یہی وہ بات ہے جس سے یہ اندازہ ہوا کہ اس بنک میں ناجائز باتوں پر عمل درآمد ہوتا رہا ہے آڈیٹرز کی رپورٹ بنک آف انگلینڈ کو ۲۲ جون کو ملی تھی۔ جس میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ہو سکتا ہے کہ بعض معلومات نامکمل ہوں اور بعض ان میں سے پوری طرح درست نہ ہوں۔ اگرچہ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ جو کچھ بنک میں ہوتا رہا ہے یہ رپورٹ اس کی بالکل صحیح طور پر عکاسی کرتی ہے اس میں بعض امور کو خاصی تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس رپورٹ میں درج شدہ متعدد باتیں ایسی ہیں جو ریکارڈ کے لحاظ سے پہلے خفیہ رکھی گئی تھیں اور آڈیٹرز کے اصرار پر ہی ظاہر کی گئیں۔ ان میں سے کئی فائلیں ایسی تھیں جو مسٹر صالح نقوی جو بی۔سی۔سی۔آئی کے چیف ایگزیکٹو تھے کے پاس تھیں۔ اس کے حسابات اور مالیات کی پوزیشن کئی سالوں سے خفیہ رکھی جا رہی تھیں۔

بنک کے بانی آغا حسن عابدی کے ذہن میں جو بنک کا نقشہ تھا وہ بہت وسیع تھا اور ان کی یہ خواہش تھی کہ یہ ساری دنیا کی مالیات میں اہم کردار ادا کرے۔ انہوں نے بہت اثر و رسوخ والے افراد سے رابطہ کیا خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں اور اپنے ساتھیوں اور سٹاف میں ایک قابل تعریف وفاداری کا جذبہ پیدا کیا۔ جب مشرق وسطیٰ میں تیل کی آمد بڑھی (۱۹۷۰ء میں) تو اس بنک کو بھی اس کا خاصا فائدہ ہوا۔ لیکن ۱۹۸۰ء میں جب یہ پوزیشن نہ رہی تو بنک بھی بہت زیادہ متاثر ہوا۔ یہی وہ وقت ہے جب کہا جاتا ہے کہ اعلیٰ افسران بنک نے یہ کوشش شروع کی کہ گھاٹے کو بھی منافع کی صورت میں پیش کیا جائے۔

بقیہ: ص۱ سے آگے

دنیا کے کسی بھی گوشے میں بس رہا ہو آپس میں اخوت و محبت کی ایسی لڑی میں منسلک ہے۔ جو دنیا میں اور کہیں موجود نہیں۔ مولانا نے احباب کو تلقین کی کہ آپس کی محبت اور اخوت کو کم نہ ہونے دیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں تلخی اور ناراضگی نہ پیدا ہونے دیں۔

بقیہ: ص۶ سے آگے

نیز ہیچریوں اور فیڈ ملوں کے مسائل حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

۴۔ پولٹری فارمنگ کو حکومت نے ٹیکس سے مستثنیٰ کر رکھا ہے۔

۵۔ زرعی ترقیاتی بنک سے آسان شرطوں پر قرضہ بھی مل سکتا ہے۔

۶۔ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں اور بالخصوص دیہات میں مرغبانی کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جائے۔

ضروری اعلان

○ خاکسار اپنے والد محترم قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح کے خود نوشت حالات و واقعات کو یکجا کر رہا ہے۔ بہت سے دوستوں اور بزرگوں سے ان کے تعلقات تھے۔ اگر کسی دوست کے پاس ان کے متعلق کوئی واقعہ اور ان کے حالات ہوں تو خاکسار کو بھجوا دیں تاکہ ان کو بھی شامل کر لوں۔

قریشی محمد سعید
جامعہ احمدیہ ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۰۹۹ میں بشریٰ بیگم زوجہ حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹۶ گ ب۔ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۹۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی ۳۵۰۰/- روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰/- روپے (۳) ۵ مرلہ کا پلاٹ واقع ابوذر کالونی جڑانوالہ مالیتی ۴۵۰۰۰/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۵۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم زوجہ ماسٹر حفیظ احمد صدر جماعت چک نمبر ۹۶ گ ب ۵/p خاص ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر ۱ ماسٹر حفیظ احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر ۲۔ مولوی علی محمد ولد عیدا چک نمبر ۹۶ گ ب فیصل آباد

مسل نمبر ۲۸۱۰۰ میں زبیدہ بی بی بنت سلطان احمد ڈلیا قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹۶ گ ب ۵/p خاص ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۹۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیور طلائی ایک تولہ مالیتی ۳۵۰۰/- روپے (۲) حق مہر ۲۰۰۰/- روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۹۵۸/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ زبیدہ بی بی بنت سلطان احمد ڈلیا۔ چک نمبر ۹۶ گ ب ۵/p خاص ضلع فیصل آباد۔ گواہ شد نمبر ۱ ماسٹر حفیظ احمد صدر جماعت چک نمبر ۹۶ گ ب گواہ شد نمبر ۲ مولوی علی محمد ولد عیدا چک نمبر ۹۶ گ ب ضلع فیصل آباد۔

بقیہ ص۵ سے آگے

مضمون جو کچھ نہ کچھ محنت کا طالب تھا، تیار ہوا ہے۔ ارسال خدمت کر رہا ہوں۔ بعد اصلاح ممکن ہے کہ اشاعت کے قابل ہو جائے۔

پیارے پاکستان کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے۔ دفتر الفضل کے عملہ کو خاکسار کی طرف سے محبت بھرا اسلام اور درخواست دعا کے لئے عرض کریں۔

بقیہ: ص۴ سے آگے

کہ زمین کی کمزور سطح اور پانی سے ان کا خاص تعلق ہے۔ جوالامکھی جہاں خطرناک اور تباہ کن ہیں وہاں نوع انسان کے لئے مفید اور کارآمد بھی۔ ان کا لاوا زرخیز ہوتا ہے۔ اور ان کے آس پاس گندھک بورک ایسڈ وغیرہ ملتے ہیں۔ مستقبل میں شائد ان کو کارآمد بنا لیا جائیگا۔

بقیہ: ص۳ سے آگے

ہمارے باپ دادا کی رسمیں ہیں۔ مگر جن لوگوں میں ایمان داخل ہو جاتا ہے اور وہ دین پر عمل کرتے ہیں وہ ہرگز اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ ان کے باپ دادا کیا کیا کرتے تھے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کے باپ دادا کی کیا حیثیت ہو سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تحریکِ جدید

۳۰ اگست تا ۶ ستمبر ۱۹۹۱ء

"اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔" (سیدنا حضرت فضلِ عمر)

(۱) فرائض سیکرٹریان تحریک جدید کی نقل جماعتوں کو متعدد مرتبہ ارسال کی جاچکی ہے۔ ان کو مدِنظر رکھا جائے۔

۲۔ حسب سابق امسال بھی مذکورہ بالا تاریخوں میں ہفتہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کریں۔

۳۔ ۳۰ اگست بروز جمعہ تحریک جدید کے عنوان پر خطبہ جمعہ دلوائیں۔ یہ ہفتہ بڑے منظم طریق سے منوانے کا اہتمام کریں۔ جملہ ذیلی تنظیموں کا (لجنہ، انصار، خدام) تعاون حاصل کر کے کام شروع کر دیں۔

۴۔ جن افراد کے ذمہ جس قدر چندہ باقی ہے اس کی وصولی کے لئے مناسب تعداد میں محصلین مقرر کروائیں جو گھر بہ گھر پھر کر عرصہ مذکورہ میں وصولیاں کریں۔

۵۔ جن افراد کے وعدے غیر معیاری ہیں ان سے معیار کی پابندی کروائیں اور ٹارگٹ حاصل کر کے دم لیں (کم از کم چندہ کتنا ہونا چاہیئے؟ وہ ماہوارہ آمد کا ۱/۵ ہے یہ امر واضح کر دیا گیا ہے)

۶۔ مخیر دوستوں سے پانچ پانچ سو یا اس سے زائد رقم کی اپیل کریں۔

۷۔ دفتر اول اور دفتر دوم کے بند کھاتہ جات بحال کرانے کی بھی از حد کوشش کریں اور ان کے وارثوں سے کچھ نہ کچھ لے کر کھاتے زندہ کروائیں۔

۸۔ ۷ ستمبر کو جائزہ لیں اور جن افراد نے پر خلوص تعاون فرمایا ہو ان کے اسماء بغرض دعا سنائے جائیں۔

۹۔ جمع شدہ رقم اولین موقعہ پر مرکز میں پہنچانے کا اہتمام کریں۔

۱۰۔ حضور انور کی دعاؤں سے فیضیاب ہونے کے لئے اولین موقعہ پر ہفتہ تحریک جدید کی تحریری رپورٹ دفتر ہذا میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

ملکی خبریں

○ بھارت کی چار ڈویژن فوج نے راجستھان سیکٹر میں قلعہ بندیاں شروع کر دی ہیں۔ پاکستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ نہر تعمیر کی جارہی ہے خاردار تاروں کی باڑھ بھی لگا دی گئی ہے۔ قریبی ہوائی اڈے پر جنگی طیاروں کی سرگرمیاں بھی بڑھ گئی ہیں۔

○ جھنگ میں جاں بحق ہونے والے چاروں افراد کی نعشیں ان کے ورثاء کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے اراکین نے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

○ مہمند ایجنسی میں مسلسل پانچویں دن بھی کرفیو نافذ رہا۔ ۲۵ لاشیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پہنچائی گئی ہیں بغاوت پر اکسانے والے اہم افراد افغانستان فرار ہو گئے ہیں۔ خوراک نہ ملنے کے باعث آبادی کا انخلاء شروع ہو گیا ہے۔ متعدد بچے راستے میں بھوک پیاس سے جاں بحق ہو گئے ہیں۔

○ آزاد کشمیر کی بارہ رکنی کابینہ نے حلف اٹھا لیا ہے ان میں ایک خاتون بھی شامل ہیں۔

○ جماعت اسلامی نے کراچی میں ہونے والے جماعت اسلامی کے خلاف تشدد پر احتجاج کرنے کے لئے ملک بھر میں احتجاجی جلوس نکالے۔ قاضی حسین احمد امیر جماعت اسلامی نے وزیر اعظم کو متنبہ کیا ہے کہ وہ کراچی میں قتل و غارت روکیں انہوں نے دھمکی دی کہ وہ وزیر اعظم کو حکومت سے اتار بھی سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں یہ خالی دھمکی نہیں دے رہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایم کیو ایم کے پندرہ ممبروں کے بغیر بھی چل سکتی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہم ملک و قوم کے وسیع تر مفاد میں ملک کے اندر میدانِ جنگ نہیں بنانا چاہتے۔

○ اے این پی کو وفاقی حکومت میں شمولیت کی جو پیشکش کی گئی ہے اس پر اے این پی ۱۲ اگست کو حتمی فیصلہ کرے گی۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا ہے کہ ایک سال میں دو مرتبہ میری جان لینے کی کوشش کی گئی ہے۔

○ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ مجھے غلام مصطفٰے جتوئی نے کہا تھا کہ ایسی انتخابی دھاندلی ہو گی کہ لوگ ۱۹۷۷ء کو بھول جائیں گے

○ نواب اکبر بگٹی نے کہا ہے کہ یہ سال ختم ہونے سے پہلے مارشل لاء لگ جائے گا۔

غیر ملکی خبریں

○ اسلامی کانفرنس نے پابندیاں اٹھانے کے لئے عراقی درخواست مسترد کر دی ہے۔ اسلامی کانفرنس کے وزرائے خارجہ نے کہا ہے کہ خلیج کی جنگ کے بعد عوامی مسائل کا ذمہ دار خود عراق ہے۔ عراق کویت پر حملے سے ہونے والے نقصانات کا معاوضہ ادا کرے اور سلامتی کونسل کی تمام قراردادوں پر بھی عمل درآمد کرے۔

○ عراق کی فوجوں نے کویت کے ایک علاقے پر حملہ کر کے وہاں سے ہتھیاروں کے اس ذخیرے کو حاصل کر لیا ہے جو خلیج کی جنگ میں کویت میں چھوڑا گیا تھا۔ وائس آف امریکہ کے مطابق عراقی فوج نے یہ حملہ رات کے وقت کیا تھا۔ اتحادی فوجی کمان نے کہا ہے کہ یہ جنگ بندی کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

○ ترکی کی فوج کرد علیحدگی پسندوں کا پیچھا کرتے ہوئے عراقی سرحدوں میں داخل ہو گئی ہے۔ ترک وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ یہ کارروائی عراق کی خود مختاری کے خلاف نہیں ہے علاقے میں استحکام پیدا ہونے کے بعد یہ کارروائیاں بند کر دی جائیں گی۔

○ ایران کے سابق وزیر اعظم شاہ پور بختیار کو پیرس میں خنجر مار کر قتل کر دیا گیا ہے۔

○ بھارت کی وزارت خارجہ نے اسلامی کانفرنس کی اس قرارداد کو مسترد کر دیا ہے جس میں حقائق معلوم کرنے کے لئے ایک مشن بھجوانے کے لئے کہا گیا تھا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ تمام مسائل شملہ سمجھوتے کے تحت حل کروائے جائیں۔

○ عراق نے چار ماہ تک یورینیم ایک ٹرک میں چھپائے رکھا ٹرک کو ادھر ادھر گھمایا جاتا رہا۔ اقوام متحدہ کی چوتھی معائنہ ٹیم کو بالآخر ٹرک دکھایا گیا۔

○ بھارت میں آندھرا پردیش کے صوبے میں اونچی ذات کے ہندوؤں نے ۷ ہریجنوں کو مار ڈالا۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

دوسو ۲۰۰ سالہ ہومیو علاج کے تجربات و تحقیق کا نچوڑ

"جرمن ہومیو علاج"

بے اولاد ۔ نرینہ اولاد سے محروم حضرات کیلئے تحفہ

موجودہ دور کا جدید ترین علاج ۔ جرمنی کی سیل بند ادویات پر مشتمل اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مؤثر اور کامیاب ترین ہے ۔ ضرور آزمائیں۔

اوقات :۔ بعد نماز عصر تا نماز عشاء —— تعطیل : اتوار

عزیز ہومیوپیتھک سٹور // یونیورسٹی روڈ ۔ رحمان کالونی ربوہ : فون ۱۴۴

قدرت ثانیہ کے مظہر اول کے مشہور شاگرد (رجسٹرڈ)

حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ

٭ بے اولاد ٭ نرینہ اولاد سے محروم

٭ اٹھراء ٭ بچوں کا سوکھا پن

گوجرانوالہ فون ۷۳۸۴۴ / ۷۶۴۹۷ ۰۴۳۱ ، ربوہ فون ۹۰۶-۲۵۲۴-۰۴

لاہور ۔ اسلام آباد ۔ قلعہ کالروالہ ۔ ملتان ۔ کراچی